الجزءُ التاسعُ والعشرون (٢٩)

اٰيَاتُهَا ٣٠ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ۳۰ آیتیں ہیں سورۃ الملک مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرُ ۨ ﴿١﴾ الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

والا ہے۔ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تا کہ وہ تمہیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِىْ

کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے۔ اور وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ اللہ

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ رحمٰن کے پیدا کیے ہوئے میں تم کوئی

مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

فرق نہیں پاؤ گے۔ پھر آپ نگاہ کو لوٹائیے، کیا آپ کوئی دراڑ دیکھتے ہو؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

پھر آپ نگاہ کو سہ بارہ کیجیے، بار بار نگاہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گی

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ اور ہم نے ہی آسمانِ دنیا کو مزین کیا

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

چراغوں سے اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے شیاطین کے لیے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا جہنم کا

جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

عذاب ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے، تو جہنم

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

کا شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ غصہ کی وجہ سے پھٹ جائے۔

كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
جب کبھی اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی، تو جہنم کے محافظ فرشتے اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا

نَذِیْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا
نہیں آیا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ! یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ تو ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں

فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ
پڑے ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
تو ہم دوزخیوں میں شامل نہ ہوتے۔ پھر وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ
پھر دوزخیوں پر لعنت ہو۔ جو لوگ اپنے رب سے بے دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا
ڈرتے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔ اور تم بات

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾
چپکے سے کہو یا زور سے کہو۔ بے شک اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے۔

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ ع
کیا وہ نہیں جانتا جس نے (اس کو) پیدا کیا؟ اور وہ بھید جاننے والا، باخبر ہے۔ وہی

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا
اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنایا، پھر تم اس کے راستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
اوراللہ کی دی ہوئی روزی کھاؤ۔ اوراسی کی طرف زندہ ہوکراٹھنا ہے۔ کیاتم امن میں ہواس سے جو

فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ۙ
آسمان میں ہے کہ وہ زمین میں تمہیں دھنسا دے، پھر وہ اچانک حرکت کرنے لگے؟

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ
یا تم آسمان والے سے امن میں ہو اس سے کہ وہ تم پر طوفان بھیج دے

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ
پتھر کا؟ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور یقیناً اُن

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨ اَوَلَمْ يَرَوْا
لوگوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر میرا انکار کیسا تھا؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ
پرندوں کی طرف اپنے اوپر، جو پر پھیلائے ہوتے ہیں اور پر کبھی سکیڑتے ہیں۔ اُن کو کوئی سوائے رحمٰن

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران

اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ۝١٩ اَمَّنْ هٰذَا
کے تھام نہیں رہا۔ بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھ رہا ہے۔ بھلا ایسا کون ہے

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ
جو تمہارا لشکر بنے، جو تمہاری نصرت کرے رحمٰن کے سوا؟

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝٢٠ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ بھلا ایسا کون ہے جو

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ
تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے؟ بلکہ یہ شرارت اور بدکنے پر اڑے

وَّنُفُوْرٍ ۝٢١ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى
ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلے اوندھا اپنے منہ کے بل وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٢ قُلْ
یا وہ آدمی جو سیدھے راستہ پر سیدھا چلے؟ آپ فرما دیجیے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
کہ وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٢٣ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
بنائے۔ بہت کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ وہی اللہ ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٤ وَيَقُوْلُوْنَ
تمہیں پھیلا دیا زمین میں اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٥ قُلْ
یہ وعدہ کب ہے اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۲۶
کہ علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓــٴَـتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
پھر جب کفار وعدہ کو قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝۲۷ قُلْ
اور کہا جائے گا کہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ
کہ تم ہی بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور اُن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝۲۸ قُلْ هُوَ
تو کافروں کو کون دردناک عذاب سے بچائے گا؟ آپ فرما دیجیے کہ وہی

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
رحمٰن ہے، اسی پر ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا۔ پھر جلد ہی

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۲۹ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ
تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تمہاری کیا رائے ہے کہ اگر

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۝۳۰ ع ۲
تمہارا پانی گہرائی میں چلا جائے تو کون تمہارے پاس ستھرا پانی لائے گا؟

اٰیَاتُهَا ۵۲ (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ (۲) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں — سورۃ القلم مکہ میں نازل ہوئی — اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
نٓ۔ قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہیں۔ آپ کے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ

بِمَجْنُوْنٍ ۝۲ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳
مجنون نہیں ہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۝۵
اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔ پھر جلد ہی آپ بھی دیکھ لوگے اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
کہ تم میں سے کون مچل رہا ہے۔ یقیناً تیرا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ

عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۷﴾ فَلَا تُطِعِ
سے بھٹک گیا ہے۔ اور خوب جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ اس لیے آپ جھٹلانے والوں

الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾
کی اطاعت نہ کیجیے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ اگر آپ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں گے۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ۙ﴿۱۱﴾
اور آپ کہنا نہ مانئے ہر قسم کھانے والے، ذلیل، طعنہ دینے والے، چغلی کو لے کر چلنے والے،

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۙ﴿۱۲﴾ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
خیر سے روکنے والے، حد سے آگے بڑھنے والے، گناہ گار، سرکش کا، اس کے بعد وہ بے اصل

زَنِیْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِیْنَ ؕ﴿۱۴﴾ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ
بھی ہے۔ اس وجہ سے کہ وہ مال والا اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت

اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۵﴾ سَنَسِمُهٗ
کی جاتی ہیں، تو کہتا ہے کہ یہ پہلے لوگوں کی گھڑی ہوئی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی ناک کو

عَلَی الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
داغیں گے۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا یَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾
جب انہوں نے قسمیں کھائی تھیں کہ اس باغ کے پھل صبح ضرور توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاء اللہ نہیں کہتے تھے۔

فَطَافَ عَلَیْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾
پھر اُن پر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا نے چکر لگایا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ۙ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ۙ﴿۲۱﴾
پھر وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح بن گیا۔ پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کو صبح کے وقت پکارنے لگے۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾
کہ چلو اپنے کھیت پر اگر تمہیں کھیتی کاٹنا ہے۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ یَتَخَافَتُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا یَدْخُلَنَّهَا
پھر وہ چلے اور وہ چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے۔ کہ آج تم پر کوئی فقیر

اَلْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

باغ میں داخل نہ ہونے پائے۔ اور وہ کھیتی سے روکنے پر قادر بن کر صبح کے وقت چلے۔

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ بَلْ نَحْنُ

پھر جب انہوں نے وہ باغ دیکھا، تو کہنے لگے کہ ہم تو راستہ بھول گئے ہیں۔ بلکہ ہم تو

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ

محروم ہوگئے۔ اُن میں سے معتدل شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ تم

لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ وہ بولے کہ ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہم ہی قصوروار ہیں۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ قَالُوْا

پھر اُن میں سے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ملامت کرنے لگے۔ وہ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَنَا

ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ

بدلہ میں دے دے، ہم اپنے رب کی طرف راغب ہیں۔ اسی طرح

الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

عذاب آتا ہے۔ اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے۔ کاش کہ وہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ ع ۱ ۳۳ ۳

جانتے۔ یقیناً متقیوں کے لیے اُن کے رب کے پاس جناتِ

النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ؕ

نعیم ہیں۔ کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے؟

مَا لَكُمْ ۫ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

تمہیں کیا ہوا ؟ تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کتاب ہے جس میں

تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ

تم پڑھتے ہو؟ کہ تمہارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کروگے؟ کیا ہم سے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ

تم نے قسمیں لی ہیں جو قیامت کے دن تک چلیں گی؟ کہ تمہیں

لَمَا تَحْكُمُوْنَ ۝٣٩ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝٤٠

ضرور ملے گا جس کا تم حکم دو گے۔ آپ اُن سے سوال کیجیے کہ ان میں سے کون اس کا ذمہ دار ہے؟

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا

یا اُن کے شرکاء ہیں؟ تو انہیں چاہئے کہ اپنے شرکاء کو لائیں اگر وہ

صٰدِقِيْنَ ۝٤١ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ

سچے ہیں۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور سجدہ

اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٤٢ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ

کے لیے بلایا جائے گا، تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھ سکیں گے۔ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی،

تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ حالانکہ اس سے پہلے انہیں سجدہ کے لیے بلایا جاتا تھا

وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝٤٣ فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ

جب کہ (صحیح و) سالم تھے۔ اس لیے آپ مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دیجیے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٤ وَاُمْلِىْ

عنقریب ہم انہیں ڈھیل دیں گے اس طریقہ سے کہ انہیں پتہ نہیں چلے گا۔ اور میں انہیں

لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ۝٤٥ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا

ڈھیل دوں گا۔ یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا آپ اُن سے بدلہ کا سوال کرتے ہیں،

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٦ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پھر وہ تاوان کی وجہ سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٤٧ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

کہ پھر وہ لکھ لاتے ہیں؟ پھر اپنے رب کے حکم کی استقلال کے ساتھ راہ دیکھتے رہئے اور آپ مچھلی والے

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝٤٨

پیغمبر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انہوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصہ سے پُر تھے۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ

اگر انہیں اپنے رب کی نعمت نے سہارا نہ دیا ہوتا، تو وہ پھینک دیے جاتے چٹیل میدان میں اور

مَذْمُوْمٌ ۝٤٩ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٥٠

وہ بدحال ہوتے۔ پھر اُن کو اُن کے رب نے منتخب کر لیا، پھر اُن کو صلحاء میں سے بنا دیا۔

عند المتقدمین ١٢ ع ٢ / ١٥

وقف لازم

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

اور یہ کافر تو قریب تھے کہ آپ کو پھسلا دیتے اپنی نگاہوں کے ذریعہ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وقف لازم

جب وہ ذکر سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو مجنون ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹

حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے نصیحت ہی ہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۲ (۶۹) سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ (۷۸) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۵۲ آیتیں ہیں سورۃ الحاقۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ آنے والی۔ کیا ہے سچ مچ آنے والی؟ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سچ مچ آنے والی کیا چیز ہے؟

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ

قومِ ثمود اور قومِ عاد نے کھڑکھڑانے والی کو جھٹلایا۔ پھر قومِ ثمود،

فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

تو وہ ہلاک کی گئی زور کی آواز سے۔ اور قومِ عاد، تو وہ ہلاک کی گئی ٹھنڈی طوفانی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ

ہوا سے جو حد سے زیادہ تھی۔ جس کو اللہ نے اُن پر مسخر کیا سات رات اور آٹھ

اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ

دن تک لگاتار، پھر آپ اس میں اس قوم کو دیکھوگے پچھاڑا ہوا، گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

اکھڑے ہوئے کھجور کے کھوکھلے تنے ہیں۔ پھر کیا آپ اُن میں سے کسی کو بچا ہوا

مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

دیکھ رہے ہو؟ اور فرعون اور جو اُن سے پہلے تھے وہ اور الٹ دی جانے والی بستیاں گناہ

بِالْخَاطِئَةِ ﴿۹﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً

لے کر آئے۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے پیغمبر کی نافرمانی کی، پھر اس نے اُن کو سختی سے

رَّابِيَةً ﴿١٠﴾ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾

پکڑ لیا۔ یقیناً جب پانی طغیانی میں آیا، تو ہم نے ہی تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

تاکہ ہم اسے تمہارے لیے یادگار بنائیں اور اسے یاد رکھنے والے کان یاد رکھیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَّحُمِلَتِ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک ہی مرتبہ۔ اور زمین

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾

اور پہاڑ اٹھائے جائیں گے اور کوٹے جائیں ایک ہی چوٹ سے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ

تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا، پھر وہ

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى أَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ

اس دن بالکل بودا ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ اور تیرے

عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ

رب کا عرش اس دن اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ

تمہاری پیشی ہوگی، تمہارا کوئی مخفی راز مخفی نہیں رہ سکے گا۔ تو جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾

دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو! میرے اس نامۂ اعمال کو پڑھو!

إِنِّيْ ظَنَنْتُ أَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

بے شک میں یہ عقیدہ رکھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔ پھر وہ خوشگوار زندگی

رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

میں ہوگا۔ اونچی جنت میں ہوگا۔ جس کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا ۢ بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

(کہا جائے گا) تمہیں مبارک ہو، کھاؤ اور پیو اُن اعمال کی وجہ سے جو تم نے پچھلے دنوں میں

الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ

پہلے کیے۔ اور جس کو اس کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا،

فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ۝۲۵ وَلَمْ اَدْرِ وہ کہے گا کہ کاش مجھے میرا نامۂ اعمال نہ ملتا۔ اور میں نہ جانتا کہ
مَا حِسَابِیَهْ ۝۲۶ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ۝۲۷ میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش کہ وہ موت ہی خاتمہ کرنے والی ہوتی۔
مَآ اَغْنٰى عَنِّیْ مَالِیَهْ ۝۲۸ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ۝۲۹ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہیں آیا۔ میری سلطنت بھی مجھ سے چلی گئی۔
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝۳۰ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ۝۳۱ ثُمَّ (کہا جائے گا کہ) اس کو پکڑو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو دوزخ میں داخل کرو۔ پھر
فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲ ایسی زنجیر میں جکڑو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔
اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝۳۳ وَلَا یَحُضُّ اس لیے کہ یہ عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ اور مسکین کو کھانا
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳۴ فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا دینے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج اس کا یہاں کوئی دوست
حَمِیْمٌ ۝۳۵ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۝۳۶ لَّا یَاْكُلُهٗۤ نہیں ہے۔ اور نہ کھانا ہے سوائے دوزخیوں کے لہو پیپ کے۔ سوائے گنہگاروں کے
اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۝۳۷ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸ ع ۱ ۳۷ ۵ اُسے کوئی نہیں کھائے گا۔ پھر میں قسم کھاتا ہوں اُن چیزوں کی جو تم دیکھ رہے ہو۔
وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝۴۰ وَّمَا هُوَ اور اُن چیزوں کی جو تم دیکھ نہیں رہے۔ بے شک یہ عزت والے فرشتہ کا قول ہے۔ اور یہ کسی
بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱ وَلَا بِقَوْلِ شاعر کا کلام نہیں ہے۔ بہت کم تم لوگ ایمان لاتے ہو۔ اور کسی کاہن کا کلام بھی
كَاهِنٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲ تَنْزِیْلٌ نہیں ہے۔ بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ (بلکہ یہ قرآن
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ تو) رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اور اگر یہ نبی بھی ہمارے اوپر کوئی بات

الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿ۙ۴۴﴾ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾
بنا لیتے۔ تو ہم اس کو بھی قوت سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِیۡنَ ﴿۫ۖ۴۶﴾ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ
پھر ہم اس کی رگِ جان کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی اسے

عَنۡهُ حٰجِزِیۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾
بچا نہ سکتا۔ اور یقیناً یہ نصیحت ہے متقیوں کے لیے۔

وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ اِنَّهٗ
اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ اور بے شک یہ قرآن

لَحَسۡرَةٌ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡیَقِیۡنِ ﴿۵۱﴾
کافروں کے لیے حسرت ہے۔ اور یہ قرآن حق الیقین ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِیۡمِ ﴿۵۲﴾
پھر آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجیے۔

ع۱۵ ۲

ایاتھا ۴۴ (۷۰) سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّیَّةٌ (۷۹) رکوعاتھا ۲

اس میں ۴۴ آیتیں ہیں سورۃ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿ۙ۱﴾ لِّلۡكٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ
ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ایسے عذاب کا جو کافروں کے لیے واقع ہونے والا ہے، جسے

لَهٗ دَافِعٌ ﴿ۙ۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِی الۡمَعَارِجِ ﴿ؕ۳﴾ تَعۡرُجُ
کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ اللہ کی طرف سے، جو سیڑھیوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور

الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ
روح سیڑھیوں سے چڑھ کر اس کے پاس جاتے ہیں، (عذاب واقع ہوگا) ایسے دن میں جس کی مقدار

خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ﴿ۚ۴﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۵﴾
پچاس ہزار برس ہے۔ پھر آپ اچھی طرح صبر کیجیے۔

اِنَّهُمۡ یَرَوۡنَهٗ بَعِیۡدًا ﴿ۙ۶﴾ وَّ نَرٰىهُ قَرِیۡبًا ﴿ؕ۷﴾ یَوۡمَ
بے شک یہ اس کو دور سمجھ رہے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔ جس دن

تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِۙ ۸ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِۙ ۹

آسمان پگھلے ہوئے تانبے کے مانند ہو جائے گا۔ اور پہاڑ اون کی طرح ہو جائیں گے۔

وَلَا يَسۡـَٔلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۖۚ ۱۰ يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ

اور کوئی دوست کسی دوست کو پوچھے گا بھی نہیں۔ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے۔ مجرم

الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِۙ ۱۱

چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دے اپنے بیٹوں کو۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِۙ ۱۲ وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُــْٔوِيۡهِۙ ۱۳

اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔ اور اپنے اس کنبہ کو جس میں وہ رہتا تھا۔

وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِۙ ۱۴ كَلَّا ؕ

اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں سب کو فدیہ میں دے دے، پھر وہ اپنے کو بچالے۔ ہرگز نہیں۔

اِنَّهَا لَظٰىۙ ۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰىۖۚ ۱۶ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ

یقیناً یہ تو بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی۔ جو چمڑی بھی کھینچ لے گی۔ وہ آگ پکارے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری

وَتَوَلّٰىۙ ۱۷ وَجَمَعَ فَاَوۡعٰى ۱۸ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ

اوراعراض کیا۔ اور جس نے مال جمع کیا، پھر اس نے حفاظت سے رکھا۔ یقیناً انسان کم ہمت پیدا

هَلُوۡعًا ۙ ۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ۙ ۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ

کیا گیا ہے۔ جب اسے مصیبت پہنچتی ہے، تو فریادی بن جاتا ہے۔ اور جب اسے نعمت پہنچتی ہے

الۡخَيۡرُ مَنُوۡعًا ۙ ۲۱ اِلَّا الۡمُصَلِّيۡنَۙ ۲۲ الَّذِيۡنَ هُمۡ

تو روکنے والا بن جاتا ہے۔ مگر وہ نماز پڑھنے والے۔ جو اپنی نماز پر

عَلٰى صَلَاتِهِمۡ دَآئِمُوۡنَ ۖ ۲۳ وَالَّذِيۡنَ فِىۡۤ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ

مداومت کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں مقرر کیا

مَّعۡلُوۡمٌ ۖ ۲۴ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ۖ ۲۵ وَالَّذِيۡنَ يُصَدِّقُوۡنَ

ہوا حق ہے۔ مانگنے والے کے لیے اور فقیر کے لیے۔ اور جو حساب کے

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۖ ۲۶ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ

دن کو سچا بتلاتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے عذاب سے

مُّشۡفِقُوۡنَ ۚ ۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ۲۸

ڈرتے ہیں۔ یقیناً اُن کے رب کا عذاب بے خوف رہنے کی چیز نہیں ہے۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۲۹﴾ اِلَّا
اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ مگر

عَلٰۤی اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَیۡرُ
اپنی بیویوں سے یا اپنی باندیوں سے، اس لیے کہ اُن پر اس میں کوئی

مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
ملامت نہیں۔ لیکن جو اس کے علاوہ کو طلب کرے گا، تو یہی لوگ حد سے آگے بڑھنے

الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾ۚ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَ عَهۡدِهِمۡ
والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو

رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾ۙ وَالَّذِیۡنَ هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ۙ
نباہتے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔

وَ الَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَاتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾ؕ اُولٰٓئِكَ
اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اُن کو

ع ۱ ۳۵ ۷
فِیۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ؕ؏ فَمَالِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا
جنتوں میں اعزاز دیا جائے گا۔ پھر کافروں کو کیا ہو گیا

قِبَلَكَ مُهۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ۙ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ
کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آتے ہیں۔ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت در جماعت۔

عِزِیۡنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡهُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّةَ
کیا اُن میں سے ہر شخص یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے جنتِ نعیم میں داخل کیا

نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾ۙ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾
جائے گا؟ ہرگز نہیں! یقیناً ہم نے اُن کو پیدا کیا ہے اس سے جس کو یہ جانتے ہیں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ۙ
پھر میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ یقیناً ہم اس پر قادر ہیں

عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾
کہ اُن سے بہتر کو بدلہ میں لے آئیں۔ اور یہ ہم سے بھاگ کر آگے نہیں جا سکتے۔

فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ
اس لیے آپ ان کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ ملیں اُن کے اس دن سے

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ جس دن وہ قبروں سے نکل رہے ہوں گے

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً

تیزی سے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف تیز دوڑ رہے ہیں۔ اُن کی نظریں

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ

جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس سے

كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع ٢ ٨

انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٢٨ (٧١) سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ (٧١) رُكُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

اس سے پہلے کہ اُن کے پاس دردناک عذاب آجائے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری

اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

قوم! بے شک میں تمہارے لیے صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ

اور میرا کہنا مانو۔ تو اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایک وقتِ مقررہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ وقف لازم

تک مہلت دے گا۔ یقیناً اللہ کی مقرر کی ہوئی مدت جب آجاتی ہے، تو پھر مؤخر نہیں کی جاتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ

کاش کہ تم جانتے۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے رب! یقیناً میں نے میری قوم

لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾

کو رات اور دن بلایا۔ تو وہ میرے بلانے پر اور زیادہ ہی بھاگتے رہے۔

وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ

اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تاکہ آپ اُن کی مغفرت کریں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور انہوں نے ضد کی اور بہت

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾ ثُمَّ اِنِّىْٓ

زیادہ تکبر کیا۔ پھر میں نے اُن کو کھلم کھلا دعوت دی۔ پھر میں نے

اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ

اُن کو علانیہ دعوت دی، پھر میں نے اُن کو چپکے چپکے دعوت دی۔ پھر میں نے کہا کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ یقیناً وہ بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان کو تم پر

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

برستا ہوا چھوڑے گا۔ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں اور بیٹوں کے ذریعہ

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ

اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ

لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿١٤﴾

تم اللہ کے لیے عظمت کا عقیدہ نہیں رکھتے؟ حالانکہ اس نے تمہیں طور در طور پیدا کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسے اللہ نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے؟

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

اور اُن میں چاند کو نورانی بنایا اور سورج کو روشن بنایا۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ

اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا۔ پھر وہ تمہیں زمین میں دوبارہ

فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

لوٹائے گا، پھر وہ تمہیں قبروں سے نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو

الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع ٢٠ ٩

بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّهُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ
نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! انہوں نے میری نافرمانی کی اور وہ اُن کے پیچھے چلے جن

لَّمۡ یَزِدۡهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ وَ مَکَرُوۡا
کے مال اور جن کی اولاد اُن کو زیادہ نہیں کرتی مگر خسارہ میں۔ اور انہوں نے

مَکۡرًا کُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَکُمۡ
بڑا زبردست مکر کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ تم ہرگز مت چھوڑو اپنے معبودوں کو

وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۬ۙ وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ
اور تم ہرگز مت چھوڑو ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق

وَ نَسۡرًا ۚ﴿۲۳﴾ وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا ۬ۚ وَ لَا تَزِدِ
اور نسر کو۔ اور تحقیق کہ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ اور (یا رب!) ظالموں

الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیۡٓــٰٔتِهِمۡ اُغۡرِقُوۡا
کی گمراہی اور بڑھائیے۔ اپنے گناہوں کی وجہ سے وہ غرق کیے گئے،

فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۬ۙ فَلَمۡ یَجِدُوۡا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر اپنے لیے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار بھی

اللّٰهِ اَنۡصَارًا ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ
نہیں پایا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب! تو زمین پر کافروں کا

عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّکَ
ایک گھر بھی بستا ہوا مت چھوڑ۔ اس لیے کہ

اِنۡ تَذَرۡهُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَکَ وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا
اگر تو اُن کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر فاجر

کَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ
کافر ہی کو۔ اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور میرے والدین کی اور اس شخص کی جو میرے

بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ
گھر میں مؤمن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کی اور مؤمن عورتوں کی۔ اور تو ظالموں کو مت بڑھا

الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ع
مگر ہلاکت میں۔ النصف ۸ ع ۲

اٰیَاتُهَا ۲۸ (۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّیَّةٌ (۴۰) رُكُوْعَاتُهَا ۲

اس میں ۲۸ آیتیں ہیں سورۃ الجن مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا

آپ فرما دیجیے کہ میری طرف یہ وحی کیا گیا ہے کہ چند جنات نے قرآن سن لیا، تو وہ کہنے لگے کہ

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ یَّهْدِیْۤ اِلَی الرُّشْدِ

یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے،

فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ

تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ

تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

ہمارے رب کی اونچی شان ہے، اس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ اولاد بنائی۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

اور ہم میں سے بے وقوف اللہ پر (کذب میں بھی) بہت دور کی کہتے رہے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ

اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں

كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ

بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ پناہ طلب کرتے تھے

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا

مرد جنات کی، تو انہوں نے ان جنات کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا

كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّاَنَّا لَمَسْنَا

جیسا کہ تم نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو (زندہ کر کے) ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان

السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾

کو ٹٹولا، تو ہم نے اس کو بھرا ہوا پایا مضبوط چوکیداروں سے اور انگاروں سے۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

اور یہ کہ ہم وہاں پر سننے کی جگہوں پر بیٹھتے تھے۔ پھر اب جو کوئی

يَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ يَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ‏ ۹ وَّاَنَّا
کان لگاتا ہے، تو اپنے لیے ایک تاکنے والا انگارہ پاتا ہے۔ اور ہم نہیں

لَا نَدۡرِىۡۤ اَشَرٌّ اُرِيۡدَ بِمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ بِهِمۡ
جانتے کہ کیا برائی منظور ہے زمین والوں کے ساتھ یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ

رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ‏ ۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنَّا دُوۡنَ
بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ اچھے ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے

ذٰلِكَ‌ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ‏ ۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ
علاوہ ہیں۔ ہم الگ الگ طریقوں پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ

لَّنۡ نُّعۡجِزَ اللّٰهَ فِى الۡاَرۡضِ وَلَنۡ نُّعۡجِزَهٗ هَرَبًا ۙ‏ ۱۲ وَّاَنَّا
ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے اور بھاگ کر بھی ہرگز اس کو عاجز نہیں کرسکیں گے۔ اور جب

لَـمَّا سَمِعۡنَا الۡهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ‌ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِرَبِّهٖ
ہم نے اس ہدایت کو سنا تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا،

فَلَا يَخَافُ بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ‏ ۱۳ وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ
پھر اسے نہ نقصان کا خوف ہوگا، نہ ظلم کا۔ اور ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں

وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ‌ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ فَاُولٰٓـئِكَ تَحَرَّوۡا
اور کچھ گنہگار ہیں۔ لیکن جو اسلام لائے گا، تو انہوں نے ہدایت کا

رَشَدًا‏ ۱۴ وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ‏ ۱۵
قصد کیا۔ اور البتہ جو ظالم ہیں، تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں۔

وَّاَنۡ لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً
اور یہ کہ اگر وہ اس طریقہ پر ہمیشہ چلتے رہتے تو ہم انہیں پینے کو وافر پانی

غَدَقًا ۙ‏ ۱۶ لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ‌ؕ وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ
دیتے۔ تاکہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں۔ اور جو اپنے رب کی نصیحت سے اعراض کرے گا

يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ‏ ۱۷ وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ
تو وہ اسے چڑھتے عذاب میں داخل کر دے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں تو اللہ ہی کی ہیں،

فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ‏ ۱۸ وَّاَنَّهٗ لَـمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ
تو تم اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے

ع ١٩ / ١١

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۟ؕ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اسی کو پکارتا ہے، تو قریب ہے کہ وہ اُن کے خلاف جمع ہو جائیں ۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف

اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ
اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ
تمہارے لیے نہ ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ ہدایت کا۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے

لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ
اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچا سکے گا۔ اور اس کو چھوڑ کر میں کوئی پناہ لینے کی جگہ ہرگز نہیں

مُلْتَحَدًا ۟ۙ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ
پاؤں گا۔ مگر اللہ کی طرف سے پیغام پہنچانا اور اس کے پیغامات کو لے کر آنا (یہ عذاب سے جائے پناہ ہے)۔ اور جو

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اس (عذاب) کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے،

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ
تو اس وقت جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور اور تعداد میں کم ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ میں

اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ
نہیں جانتا کہ کیا قریب ہے وہ جس سے تمہیں ڈرایا جا رہا ہے یا اس کے لیے میرا رب کوئی

رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ
مدت مقرر کرے گا۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے، پھر وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں

اَحَدًا ۟ۙ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
کرتا۔ مگر جس رسول کو وہ پسند کر لے، تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۟ۙ﴿۲۷﴾
اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار کو چلاتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ
تاکہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور اللہ اُن چیزوں کا احاطہ

بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع ٢ / ١٤

کیے ہوئے ہے جو اُن کے آگے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اس نے گن رکھی ہے۔

اٰیَاتُهَا ٢٠ (٧٣) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٣) رُکُوْعَاتُهَا ٢

اس میں ٢٠ آیتیں ہیں سورۃ المزمل مکہ میں نازل ہوئی اور ٢ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ

اے چادر اوڑھنے والے! آپ رات میں قیام کیجیے مگر کسی رات۔ (قیام کریں)

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ

آدھی رات یا اس میں سے تھوڑی کم کر لیجیے۔ یا اس پر تھوڑی زیادہ کر لیجیے اور قرآن

الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِىْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے۔ عنقریب ہم آپ پر بھاری قول ڈالیں گے۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِىَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾

یقیناً رات کی عبادت وہ (دل وزبان میں) زیادہ موافقت والی ہے اور زیادہ سیدھی بات کہلانے والی ہے۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

یقیناً آپ کے لیے دن میں لمبا مشغلہ ہے۔ اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کی طرف منقطع ہو جائیے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى

اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تو اسی کو کارساز بنائیے۔ اور آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِىْ

وہ کہتے ہیں اور اُن کو اچھی طرح چھوڑ دیجیے۔ اور آپ مجھے اور

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ

خوشحال جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے اور اُن کو تھوڑی مہلت دیجیے۔ یقیناً ہمارے پاس

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے۔ اور کھانا ہے حلق میں اٹکنے والا اور دردناک

اَلِیْمًا ۝۱۳ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ

عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے

الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ۝۱۴ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ

اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا تودہ بن جائیں گے۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف پیغمبر

رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ

بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول

رَسُوْلًا ۝۱۵ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

بھیجا۔ پھر فرعون نے اُس رسول کی مخالفت کی، پھر ہم نے مضبوط گرفت میں اسے

وَّبِیْلًا ۝۱۶ فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا

پکڑ لیا۔ اگر تم نے کفر کیا، تو پھر تم کیسے بچ سکو گے اس دن

یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۝۱۷ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ

جو بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا؟ آسمان اس دن پھٹ جائے گا۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ۝۱۸ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ بے شک یہ نصیحت ہے۔ پھر جو

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ۝۱۹ اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ ع ۱۹ ۱۴

چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ

قیام کرتے ہیں رات میں دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور ثلث رات

وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ

اور اُن لوگوں میں سے ایک جماعت بھی جو آپ کے ساتھ ہیں۔ اور اللہ دن اور رات کی مقدار متعین

وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ

کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم ہرگز اس کو نباہ نہیں سکو گے تو اللہ نے تمہاری توبہ قبول کی

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ

تو تم پڑھو قرآن میں سے جو آسان ہو۔ اس نے جان لیا کہ عنقریب

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ

تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور دوسرے زمین میں سفر کریں گے

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ
اللہ کا فضل طلب کرنے کے لیے۔ اور دوسرے قتال کریں گے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا
اللہ کے راستہ میں۔ تو تم قرآن میں سے پڑھو جو آسان ہو اور تم نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ
قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ
اور جو بھلائی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجوگے، تو اس کو اللہ کے پاس

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ
پاؤگے، وہ بہتر ہے اور اجر کے اعتبار سے بڑا ہے۔ اور تم اللہ سے مغفرت طلب کرو،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ؑ۲۰ ع ۱۴
یقیناً اللہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

اٰياتها ۵۶ (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رکوعاتها ۲

اس میں ۵۶ آیتیں ہیں سورۃ المدثر مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳
اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہوجایئے، پھر ڈرایئے۔ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ
اور اپنے کپڑے پاک رکھئے۔ اور گندگی سے الگ رہئے۔ اور آپ احسان اس لیے نہ کیجیے کہ آپ

تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸
زیادہ کا مطالبہ کریں۔ اور اپنے رب کی وجہ سے صبر کیجیے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ
تو یہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔ کافروں پر کچھ آسان

يَسِيْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ
نہیں ہوگا۔ مجھے اور اس کو جسے میں نے پیدا کیا، تنہا چھوڑ دیجیے۔ اور میں نے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ

اس کو عطا کیا بہت سارا مال۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے بنائے۔ اور میں نے اس کو ہر چیز میں

تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ

وسعت دی۔ پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں مزید دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ اِنَّهٗ

ہماری آیتوں کے ساتھ دشمنی رکھنے والا تھا۔ عنقریب میں اسے کٹھن چڑھائی پر چڑھنے پر مجبور کروں گا۔ اس نے

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ

سوچا اور ایک اندازہ لگایا۔ تو وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے کہ کیسا اس نے

قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲ ثُمَّ اَدْبَرَ

اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر اس نے منہ بنایا اور پھر اس نے منہ بگاڑا۔ پھر اس نے پیٹھ

وَ اسْتَكْبَرَ ۝۲۳ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝۲۴

پھیری اور پھر اس نے تکبر کیا۔ پھر اس نے کہا کہ یہ تو نہیں ہے مگر جادو جو منقول چلا آ رہا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝۲۵ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝۲۶

یہ تو ایک انسان ہی کا کلام ہے۔ عنقریب میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ۝۲۷ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝۲۸ لَوَّاحَةٌ

اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ سقر کیا ہے؟ وہ آگ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ کوئی چیز چھوڑے گی۔ وہ تو شکلِ انسانی کو

لِّلْبَشَرِ ۝۲۹ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝۳۰ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ

بگاڑ کر رکھ دے گی۔ اس دوزخ پر انیس فرشتے ہیں۔ اور ہم نے دوزخ والوں کو نہیں

النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

بنایا مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی تعداد کو کافروں

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کے لیے صرف فتنہ بنایا تاکہ وہ لوگ یقین کریں جن کو کتاب

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

دی گئی اور ایمان والے ایمان میں اور بڑھیں اور شک نہ کریں

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ

وہ جن کو کتاب دی گئی اور شک نہ کریں ایمان والے اور تاکہ وہ لوگ کہیں

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡكٰفِرُوۡنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ
جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کافر کہیں کہ اللہ نے اس کے ذریعہ مثال بیان کر کے

بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ
کس چیز کا ارادہ کیا ہے؟ اسی طرح اللہ گمراہ کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ
اور ہدایت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں۔ اور تیرے رب کے لشکر صرف

اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ۳۱ كَلَّا وَالۡقَمَرِ ۳۲ ع ۱ ۳۱ ۱۵
وہی جانتا ہے۔ اور یہ محض ایک نصیحت ہے انسانوں کے لیے۔ ہرگز نہیں! چاند کی قسم۔

وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ۳۳ وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَ ۳۴ اِنَّهَا لَاِحۡدَى
رات کی قسم، جب وہ چلی جائے۔ صبح کی قسم، جب وہ روشن ہوجائے۔ یقیناً یہ بڑی نشانیوں میں سے

الۡكُبَرِ ۳۵ نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِ ۳۶ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ
ایک ہے۔ یہ انسانوں کو ڈرانے والی ہے۔ اس کو جو تم میں سے یہ چاہے

اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ۳۷ كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ۳۸
کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ہر شخص روکا جائے گا اُن اعمال کی وجہ سے جو اس نے کیے۔

اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ۳۹ فِىۡ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۴۰ معانقة ۱۲ عند المتأخرين ۱۲
سوائے یمین والوں کے۔ جو جنتوں میں ہوں گے، ایک دوسرے کو پوچھ رہے ہوں گے۔

عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۴۱ مَا سَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ ۴۲ قَالُوۡا
مجرموں کے متعلق۔ (مجرموں سے پوچھیں گے کہ) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے داخل کیا؟ وہ کہیں گے کہ

لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ۴۳ وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۴۴
ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ۴۵ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
اور ہم باطل کلام میں لگنے والوں کے ساتھ لگے رہتے تھے۔ اور ہم حساب

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۴۶ حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ۴۷
کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمارے پاس یقین (یعنی موت) آ گئی۔

فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيۡنَ ۴۸ فَمَا لَهُمۡ عَنِ
پھر تو اُن کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔ پھر اُن کو کیا ہوا کہ نصیحت

التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ﴿٥٠﴾
سے اعراض کر رہے ہیں۔ گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ
جو شیر سے بھاگے ہوں۔ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ

مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل
چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیے جائیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ

لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن
وہ آخرت سے ڈرتے نہیں ہیں۔ ہرگز نہیں! یقیناً قرآن تو نصیحت ہے۔ پھر جو

شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ
چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور وہ نصیحت حاصل نہیں کرسکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

ع ۲ ۲۵ ۱۶ الثلثۃ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
وہ تقویٰ کا اہل ہے اور بخشنے کا اہل ہے۔

ایاتہا ۴۰ — (۷۵) سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ (۳۱) — رکوعاتہا ۲

اس میں ۴۰ آیتیں ہیں — سورۃ القیامۃ مکہ میں نازل ہوئی — اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے

اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾
نفس کی۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے؟

بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيدُ
کیوں نہیں ! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پورے بھی درست کر دیں۔ بلکہ انسان

الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾
یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی وہ بدکاری کرتا رہے۔ وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے؟

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ
پھر جب نگاہیں پھٹی رہ جائیں۔ اور چاند بے نور ہو جائے۔ اور چاند اور سورج اکٹھے

وَالْقَمَرُ ﴿۹﴾ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾
کیسے جائیں۔ انسان اس دن کہے گا کہ کدھر بھاگوں؟
كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ۣالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾
ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔ تیرے رب کی طرف اس دن ٹھہرنا ہے۔
یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَىِٕذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾
انسان کو خبر دی جائے گی اس دن اُن اعمال کی جو اس نے آگے بھیجے اور پیچھے چھوڑے۔
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿۱۴﴾ وَّلَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَهٗ ﴿۱۵﴾
بلکہ انسان اپنے خلاف خود حجت ہے۔ اگر چہ وہ اپنے بہانے پیش کرے۔
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ
آپ اپنی زبان قرآن کے ساتھ نہ ہلائیں تا کہ اس میں آپ جلدی کریں۔ ہمارے ذمہ اس قرآن کا جمع کرنا
وَقُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ
اور اس کا پڑھوانا بھی ہے۔ پھر جب ہم اس کو پڑھ لیں، پھر بعد میں آپ پڑھیے۔ پھر
اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ
یقیناً ہمارے ذمہ اس کو بیان کرنا بھی ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ اور آخرت کو
الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰی رَبِّهَا
چھوڑ دیتے ہو۔ کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے
نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ
ہوں گے۔ اور کچھ چہرے اس دن اداس ہوں گے۔ گمان کرتے ہوں گے کہ اُن
اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾
کے ساتھ کمر توڑنے والے کا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح حلق تک پہنچ جائے۔
وَقِیْلَ مَنْ ٚ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ
اور پوچھا جائے کہ ہے کوئی رقیہ کرنے والا۔ اور وہ گمان کرتا ہے کہ یہ تو جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی
السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَىِٕذِ ۣالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۳۰ ۱۷
پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے۔ تیرے رب ہی کی جانب اس دن چلنا ہے۔
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾
پھر اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ لیکن اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰىؕ ﴿۳۳﴾ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰىۙ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوۡلٰى

پھر وہ گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ تیرے لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ پھر تیرے

لَكَ فَاَوۡلٰىؕ ﴿۳۵﴾ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًىؕ ﴿۳۶﴾

لیے ہلاکت ہو، پھر ہلاکت ہو۔ کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟

اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰىۙ ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے

فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ

بنایا، پھر درست کیا۔ پھر اس سے جوڑا بنایا ایک مرد

وَ الۡاُنۡثٰىؕ ﴿۳۹﴾ اَلَـيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۸

اور ایک عورت کو۔ کیا وہ اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟

اٰیاتُھا ۳۱ (۷۶) سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸) رکوعاتُھا ۲

اس میں ۳۱ آیتیں ہیں سورۃ الدہر مدینہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ

بے شک انسان پر زمانہ میں ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ وہ قابلِ ذکر

شَيۡـئًا مَّذۡكُوۡرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ

چیز نہیں تھا۔ یقیناً ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا

اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًۢا بَصِيۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيۡنٰهُ

کیا، کہ ہم اس کو آزمائیں، پھر ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اس کو راستہ

السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

بتلایا، یا شکر کرنے والا ہوا یا ناشکرا۔ یقیناً ہم نے کافروں

لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ

کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہیں۔ یقیناً نیک لوگ

يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا ۚ ﴿۵﴾ عَيۡنًا

پئیں گے ایسے جام سے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایک چشمہ سے

يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ

جس سے اللہ کے مخصوص بندے پئیں گے (اور وہ جہاں چاہیں گے) اسے بہا لے جائیں گے۔ جو نذر

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

پوری کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی مصیبت پھیلی ہوئی ہوگی۔

وَ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا

اور جو کھانا دیتے ہیں اس کی محبت کے باوجود مسکین اور یتیم

وَّ اَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

اور قیدی کو۔ کہ ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کی خاطر کھانا دیتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں۔ ہم تو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اس دن سے

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

جو اداسی والا اور سخت دن ہوگا۔ تو اللہ اُن کو اس دن کی مصیبت سے بچا لیں گے

وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور اُن کو اللہ تازگی اور خوشی عطا کریں گے۔ اور اُن کے صبر کے بدلہ اُن کو

جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ

جنت اور ریشم عنایت فرمائیں گے۔ اس میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے تختوں پر۔

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِيَةً

اس میں نہ وہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔ اور پھل دار شاخوں کے

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

سائے اُن کے قریب ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے تابع ہوں گے۔

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور اُن پر چاندی کے برتن گھمائے جائیں گے اور پیالے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا

جو شیشہ کے ہوں گے۔ چاندی کے شیشہ سے ہوں گے، جن کو بھرنے والے نے ایک معین مقدار

تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

سے بھرا ہوگا۔ اور اُن کو اس میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی آمیزش

ع قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

زَنْجَبِيْلًا ۝۱۷ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝۱۸
ہوگی۔ جنت کے ایک چشمہ سے جس کا نام سلسبیل ہے۔

وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ
اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے۔ جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝۱۹ وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ
انہیں بکھیرے ہوئے موتی گمان کروگے۔ اور جب آپ اس جگہ کو دیکھو گے تو

نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ۝۲۰ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ
نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھوگے۔ اُن پر باریک اور موٹے سبز

خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ
ریشم کا لباس ہوگا۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور اُن کو

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝۲۱ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً
اُن کا رب پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا ثواب ہے

وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۲۲ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ ع ۱ ۲۲ ۱۹
اور تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے۔ ہم نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا

الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝۲۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ
نازل کیا ہے۔ اس لیے آپ اپنے رب کے حکم کی وجہ سے صبر کیجیے اور اُن میں سے

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝۲۴ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً
کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا کہنا نہ مانئے۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے صبح

وَّ اَصِيْلًا ۝۲۵ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ
اور شام۔ اور رات کے کسی وقت میں اس کے سامنے سجدہ کیجیے اور لمبی رات

لَيْلًا طَوِيْلًا ۝۲۶ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ
میں اس کی تسبیح کیجیے۔ یقیناً یہ لوگ دنیا چاہتے ہیں

وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝۲۷ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمیں نے اُن کو پیدا کیا

وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور اُن کے بندھن کو مضبوط کیا ہے۔ اور ہم جب چاہیں اُن کے جیسے بدلہ میں

تَبْدِيْلًا ۝۲۸ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

پھر جو چاہے یقیناً یہ نصیحت ہے۔ لے آئیں۔

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۲۹ وَمَا تَشَآءُوْنَ

اپنے رب کی طرف راستہ بنا لے۔ اور تم نہیں چاہو گے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۳۰ۙ

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے۔ یقیناً اللہ علم والا، حکمت والا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ

وہ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرتا ہے۔ اور ظالموں

اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۱ع

کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اٰیاتُھا ۵۰ (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۳۳) رکوعاتھا ۲

اس میں ۵۰ آیتیں ہیں سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ۙ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ۙ

اُن ہواؤں کی قسم جو نفع کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو تیز چلنے والی ہیں۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ۙ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ۙ

اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو پھیلانے والی ہیں۔ پھر اُن ہواؤں کی قسم جو بادلوں کو الگ الگ کرنے والی ہیں۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝۵ۙ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ۙ

پھر اُن ہواؤں کی قسم جو اللہ کی یاد دل میں ڈالنے والی ہیں۔ عذر کے لیے یا ڈرانے کے لیے۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ؕ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ۙ

تمھیں جس سے ڈرایا جا رہا ہے، وہ البتہ ضرور واقع ہونے والا ہے۔ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ۙ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ۙ

اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اڑا دیے جائیں گے۔

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ؕ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ؕ

اور جب پیغمبر اکٹھے کیے جائیں گے۔ کس دن کے لیے اسے مؤخر کیا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

فیصلہ کے دن کے لیے۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلے لوگوں کو؟

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پھر ہم اُن کے پیچھے چلتا کریں گے پیچھے آنے والوں کو۔ اسی طرح ہم مجرموں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾

کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ

کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا ایک ذلیل پانی سے؟ پھر ہم نے اس کو محفوظ ٹھہرنے کی جگہ میں

مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ

رکھا۔ ایک وقتِ مقررہ تک۔ پھر ہم نے مقدار متعین کی۔ پھر ہم کتنی اچھی

الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

مقدار متعین کرنے والے ہیں۔ اس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ زندوں اور مردوں کو۔

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً

اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پینے

فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

کو دیا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ (کہا جائے گا کہ)

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

تم چلو اس عذاب کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ تم چلو

اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ

تین شاخوں والے سایہ کی طرف۔ جو نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ آگ کی تپش

مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

کے کچھ کام آ سکتا ہے۔ یقیناً وہ تو انگارے پھینکتی ہے محل جیسے۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾
گویا کہ وہ پیلے پیلے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾
یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔ اور اُن کو اجازت بھی نہیں دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلہ کا دن ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
ہم نے تمہیں اور اگلے لوگوں کو جمع کر دیا۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے

فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۱ ۴۰ ۲۱
تو مجھ پر چلا لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ
یقیناً متقی لوگ سایوں اور چشموں، اور میووں میں ہوں گے،

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓئًا ۢ بِمَا كُنْتُمْ
جس قسم کے وہ چاہیں گے۔ مبارک ہو، تم کھاؤ اور پیو اُن اعمال کے بدلہ میں جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾
کرتے تھے۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَ تَمَتَّعُوْا
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ تم کھاؤ اور تھوڑا مزا

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لے لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا
ہلاکت ہے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم رکوع کرو

لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾
تو یہ رکوع نہیں کرتے۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۱۰ ۲۲
پھر اس کے بعد کونسی بات پر وہ ایمان لائیں گے۔